اے طالب علم

تو ڈرتا کیوں ہے

از۔سیف الدین قادری عطاری (ناگپور)

**MOTIVATIONAL SPEECH
FOR STUDENTS
BY SAIFUDDIN QADRI**

اے طالب علم تو ڈرتا کیوں ہے! راہ علم میں تو مشکلیں آتی رہتی ہے اگر تو مشکلوں سے ڈرے گا تو اعلیٰ مقام کیسے حاصل کریں گا۔ ہاں میں تجھ سے صرف تجھ سے کلام کر رہا ہوں دیکھ تو ڈر مت تو کمزور نہیں ہے تیرے اندر بہت ساری خوبیاں ہے بس تجھے اسے اجاگر کرنا ہے یاد رکھ تیری کلاس میں سب سے اچھا پڑھنے والا سب سے کامیاب ہو یہ ضروری نہیں۔ بلکہ کامیاب ترین شخص تو وہ ہے جس نے اپنے ہنر، فن، شوق، اور مشغلے کو دین کے لئے وقف کردیا تو سن گھبرا مت بھلے ہی تو آج کن ذہین ہوں مگر تیرے رب کی قدرت بہت بڑی ہے کیا تو جانتا نہیں کہ ہیرا کس طرح بنتا ہے آ میں تجھے بتاتا ہوں۔ جب کوئلہ زمین کے نیچے بہنے والے لاوے سے مل جاتا ہے تو وہ گرم گرم لاوا اسے کئی سالوں تک جلاتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ کوئلہ سخت ہوجاتا ہے پھر وہ سخت کوئلہ سالوں تک لاوے میں جلتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ ایک سفید ٹھوس پتھر بن جاتا ہے پھر کئی سالوں تک وہ لاوے میں جلتا ہے یہاں تک کہ اس کے آرپار دکھائی دینے لگ جاتا ہے پھر کچھ سالوں بعد اس میں ایک ایسی چمک پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ نہایت قیمتی ہیرا بن جاتا ہے کیا تجھے خواہش نہیں کی تو ایک ایسا چمکدار ہیرا بن جائے جس کی روشنی سے عالم اسلام چمکنے لگے اگر تیرا جواب ہاں ہے تو پھر اس کی کوششوں میں آج ہی سے لگ جا۔

ارے بیوقوف تو ساتھیوں کے چڑھانے سے ،استاد کے ڈانٹ سے احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے! آ میں تجھے بتاتا ہوں ایک ایسے ہی طالب علم کی کہانی ایک طالب علم اپنی کلاس میں سب سے زیادہ کمزور تھا طلبہ چڑھاتے تھے، لوگ رولاتے تھے، استاد ڈانٹ پلاتے تھے، نہ جانے اس پر کیا کیا ظلم کیے جاتے تھے مگر وہ جناب پڑھتے ہیں جاتے تھے۔ ایک دن اس پر قسمت کو بھی ترس آگیا اور وہ عالم خواب میں جا پہنچا دیکھتا ہے کہ میں اپنا سبق یاد کر رہا ہوں ایک شخص آتا ہے اور کچھ یوں کہتا ہے کہ اے فلاں (نام لے کر) چلو کہی گھوم آتے ہیں وہ کہتا ہے مجھے اسباق یاد کرنے ہیں

وہ شخص چلا جاتا ہے مگر تھوڑی دیر بعد پھر آتا ہے اور پھر وہی کہتا ہے جو پہلے کہا تھا طالب علم پھر منع کر دیتا ہے تیسری بار جب وہ شخص آتا ہے تو کہتا ہے اے طالب علم آجا آجا آجا ! چل تجھے سرکار بلاتے ہیں تیرے غم خوار بلاتے ہیں تیرے لجپال بلاتے ہیں طالب علم سنتے ہی فورا کھڑا ہو جاتا ہے سرکار عالی وقار غریبوں فقیروں اور غمزدوں کے غمخوار آقا کے پاس حاضر کیا جاتا ہے سرکار کے لبِ مبارک کو جنبش ہوتی ہے رحمت کے پھول جھڑنے لگتے ہیں الفاظ کچھ یوں ترتیب پاتے ہے اے فلاں (نام لے کر) میں نے جب بلایا تو تم کیوں نہیں آئے طالب علم کہتا ہے آقا مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ آپ نے بلایا ہے ورنہ میں فورا چلا آتا میں اپنی پڑھائی میں مشغول تھا مجھے اسباق یاد نہیں ہوتے سرکار نے فرمایا اپنا منہ کھولو طالب علم اپنا منہ کھولتا ہے آپ اس طالب علم کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالتے ہیں صبح جب طالب علم درجے میں آتا ہے تو استاد صاحب سے ایسا سوال کرتا ہے جس پر استاد صاحب جواب دینے سے عاجز ہوجاتے ہے اور کہتے ہے "فلاں (نام لے کر) آج تم وہ معلوم نہیں ہوتے جو تم پہلے تھے " اس پر طالب علم نے اپنا سارا ماجرا بیان کردیا۔ اس واقعہ کے بعد استاد صاحب کی غیر حاضری میں وہی طالب علم تمام طلبہ کو پڑھایا کرتا تھا اسی طالب علم نے آگے چل کر درس نظامی کی ایسی ایسی کتابیں لکھی جسے دیکھ کر بڑے بڑوں کی عقلیں دنگ ہے اور یہ طالب علم کوئی اور نہیں بلکہ اپنے وقت کے جلیل القدر بزرگ علامہ سعد الدین تفتازانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تھے۔

اس واقعے کو ذکر کرنے کے بعد میں تجھ سے پوچھتا ہوں کیا تو نے کبھی ایسی محنت کی اگر جواب نہ ہے تو آج ہی سے لگن کے ساتھ علم دین کی اہمیت کو سامنے رکھ کر پڑھنے میں دل کو لگالیں اگر جواب ہاں ہے تو احساس کمتری کا شکار نہ ہوں کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا اسلام ہوگا میری بات کو اچھے سے جان

لے کہ سب سے ذہین طالب علم سب سے زیادہ کامیاب ہو یہ ضروری نہیں ۔ بلکہ چھوٹی چھوٹی کامیابی کو جمع کرتے رہنے والا ایک دن ان چھوٹی چھوٹی کامیابی کو حاصل کرکے ایک بڑا کامیاب انسان بن جاتا ہے۔یاد رکھ ذہین طلبہ سے نہ حسد رکھ اور نہ ان کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار ہو اللہ عزوجل نے تیرے اوپر بے شمار احسانات کیے ہے ہر سانس اس کا احسان ہے تو ہر سیکنڈ اس کے احسان تلے دبے جارہا ہے اور وہ بھی کتنا رحیم ہے کہ تجھے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے تو اپنے توکل کو مضبوط کرلے تو آنے والے وقت کا چمکتا ستارہ ہے تجھے تو ہزاروں لوگوں کی مسیحائی کرنی ہے تو نہ چاہتے ہوئے بھی علم دین کے سمندر میں ڈوب جا بے کار خیالات کو اپنے دماغ سے نکال دے تو ایک دن ضرور ضرور ضرور کامیاب انسان بنے گا۔ ارے لوگ نہ جانے کافروں کے ملک میں جاکے کن کفار کے منحوس چہروں کو دیکھتے ہے ارے خدا کا شکر کر کہ تو مفتی علماء کو دیکھتا ہے، علم دین کا نور اپنے سینے میں بھرتا رہتا ہے۔

بس خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے میری باتوں پر عمل کر لے۔ چلتا ہوں اگر تجھے کبھی فقیر سیف الدین قادری سے بات کرنے کا جی چاہے تو میری اس مختصر تحریر کو " اے طالب علم ڈرتا کیوں ہے " ضرور پڑھنا میں ہمیشہ اس تحریر کے ذریعے تجھ سے بات کرتا رہوں گا

(اگر آپ کی نظر میں کوئی کمزور طالب علم ہو تو اس تحریر کو اس تک ضرور پہنچائے ہوسکتا ہے یہ اس کے لیے نفع بخش ثابت ہوجائے۔)